جی ایس ٹی بل پاکستان کی معیشت کے تابوت میں آخری کیل ٹھوکنے کے مترادف ہوگا، ڈاکٹر فاروق ستار

اس بل کو ریفارمڈ جی ایس ٹی کے کپڑے پہنائے جارہے ہیں جبکہ یہ اندر سے ویلیو ایڈڈ ٹیکس ہے

قومی اسمبلی میں ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کے بل کے آنے کے موقع پر وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی تقریر کے جواب میں تقریر

اسلام آباد۔۔۔12، نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر، قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ریفارمڈ جی ایس ٹی بل پاکستان کی معیشت کے تابوت میں آخری کیل ٹھوکنے کے مترادف ہوگا، اس بل کو ریفارمڈ جی ایس ٹی کے کپڑے پہنائے جارہے ہیں جبکہ اور یہ اندر سے ویلیو ایڈڈ ٹیکس ہے۔ جمعہ کے روز قومی اسمبلی میں ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کے بل کے آنے کے موقع پر وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کی کھل کر اور ڈٹ کر مخالفت کی ہے، اگر ہمیں اس بل سے تحفظات ہوتے تو میں مخالفت کا لفظ استعمال نہیں کرتا اس کے فرق کو سمجھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے جس پیکج کی بات کی گئی ہے میری یادداشت کے مطابق میں یا بابر غوری نے جتنے بھی وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی اس میں آئی ایم ایف پیکج زیر بحث نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی حکومت کو یہ انتباہ کرنا چاہتا ہوں کہ نام نہاد ریفارمڈ جی ایس ٹی جس کو اس ایوان میں پیش کرنے کی بات کی جارہی ہے اگر خوانخواستہ یہ بل منظور ہوجاتا ہے تو پاکستان کی معیشت کے تابوت میں آخری کیل ٹھوکنے کے مترادف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عوام کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے یہ ریفارمڈ جی ایس ٹی نہیں بلکہ اس کو ریفارمڈ جی ایس ٹی کے کپڑے پہنائے جارہے ہیں یہ اندر سے ویلیو ایڈڈ ٹیکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی بالواسطہ ٹیکس جب لگایا جاتا ہے اس کا بوجھ براہِ راست عوام پر پڑتا ہے اور اس ٹیکس کے نفاذ سے مہنگائی کا ایک سونامی آنے والا ہے، یہ عوام کیلئے پیغام ہے کہ ان سے زندہ رہنے کا حق چھینا جارہا ہے گویا کہ ہم انہیں یہ کہہ رہے ہیں وہ اجتماعی خودکشیاں کرنا چاہیں تو ہم انہیں اجازت دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مہنگائی اور افراط زر کی شرح 16 فیصد ہے اس میں 10 فیصد اضافہ ہوجائیگا اس کی شرح 25 فیصد ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے کرپشن کے دروازے کھولنے کی تیاری کی جارہی ہے اسی سے قبل بھی جی ایس ٹی کے نام پر ایف بی آر نے ٹیکس کے نام پر حاصل ہونے والی رقم سے کئی گناہ زیادہ ریلیف دیا تھا ایف بی آر کو لوٹ مار کی کھلی چھٹی دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اس ٹیکس سے 160 ارب وصول کرنا چاہتی ہے تو اس کے علاوہ دوسرے ذرائع اور ٹیکسوں سے میں آپ کو ایک ہزار ارب روپے حاصل کرنے کا فارمولا بتا سکتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اسی معیشت اور بجٹ سے ایک ہزار ارب روپے کے وسائل پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس ٹیکس کے نفاذ کی غلطی سرزد ہوگئی تو ہماری معیشت کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملے گا بلکہ موجودہ حاصل ہونے والے ٹیکس سے بھی ہاتھ دھونا پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف نے یہ نہیں کہا کہ آپ گیس بجلی اور پیٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ کریں یا ریفارمڈ جی ایس ٹی لگائیں بلکہ آئی ایم ایف نے تو یہ بھی کہا ہے کہ بڑے بڑے جاگیرداروں کی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائے، آئی ایم ایف نے تو یہ نہیں کہا کہ بڑے بڑے جاگیرداروں کو گندم کی خریداری پر امدادی قیمتیں دے کر انہیں اربوں روپے کا فائدہ پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ 200 ارب روپے کے وسائل امدادی قیمت نہ دے کر بھی پورے کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز قائد تحریک جناب الطاف حسین نے 31 شہروں میں خطاب کرتے ہوئے حکومت سے درخواست کی کہ ہم آئی ایم ایف سے نپٹے گے اور انہیں بتائیں گے ایک ہزار ارب روپے کے وسائل کیسے پیدا ہوسکتے ہیں لیکن خدارا عوام کو ایک نئی آزمائش میں مت ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیکس لگا کر اور گندم کی قیمتوں میں امدادی قیمت نہ دے کر کرپشن کے خاتمے سے ایک ہزار ارب روپے کے وسائل پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کے ریفارمڈ کی ضرورت ہے، پی آئی اے، پاکستان اسٹیل کے ریفارمڈ کی ضرورت ہے، آپ کو پیپکو، واپڈا میں ریفارمڈ کی ضرورت ہے لیکن ریفارمڈ جی ایس ٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریفارمڈ جی ایس ٹی لگا تو معیشت پر پڑنے والے اثرات سے موجودہ ملنے والا ٹیکس بھی نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب زدگان کے فنڈ کی بات کرتے ہیں، افغان ٹرانزٹ کی وجہ سے ہونے والے نقصان پر قابو پا کر ہم اس مسئلے پر اٹھنے والے اخراجات پر قابو پاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب زدہ عوام کے زخموں پر مرہم رکھنا ہے تو انہیں ہم صرف ایک مرتبہ بھیک کیوں دے رہے ہیں ہم انہیں زمینوں کا مالک کیوں نہیں بناتے اس کیلئے ایم کیو ایم نے قومی اسمبلی میں لینڈ ریفارمز بل پیش کردیا ہے اور اس پر عمل درآمد کرادیا جائے تو ملک خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائیگا۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون اورحق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل نے بم دھماکے کے جائے وقوعہ کا دورہ کیا
جناح اسپتال میں خودکش بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی اور خیریت دریافت کی

کراچی ۔۔۔12،نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون اورحق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل نے سی آئی ڈی بلڈنگ کراچی میں ہونے والے خودکش بم دھماکے کے جائے وقوع کا دورہ کیا اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔انہوں نے بم دھماکے سے متاثر ہونے والے سی آئی ڈی بلڈنگ کے اطراف کے مکینوں سے بھی ملاقاتیں کیں ۔اس موقع پر لوگوں نے انہیں دہشت گردوں کی فائرنگ اور خودکش حملہ آور کی بلڈنگ میں کارروائی کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے اپنے شدید ردعمل اور غم وغصہ کا اظہار کیا۔ رضا ہارون نے موقع پر موجود افراد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین برسوں سے درندہ صفت دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرتے چلے آئے ہیں لیکن ارباب اقتدار وختیار کی جانب سے اس پر کسی قسم کی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ بعض نام نہاد سیاسی ومذہبی عناصر کی جانب سے تو جناب الطاف حسین کے بیان کردہ حقائق کو واویلا قرار دیا گیا اور اس پر بے بنیاد تنقید کی گئی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ضروری ہے کہ متحد، منظم ہوکر مشترکہ جدوجہد کی جائے اور قومی سلامتی اور استحکام کا تحفظ کیا جائے۔ بعدازاں انہوں نے جناح اسپتال جاکر خودکش بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی ۔اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

عوام ایسے کسی بھی فیصلے کو تسلیم نہیں کرے گی جو عوام کی خواہشات اور انکی اُمنگوں کیخلاف ہو،حق پرست ارکان سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔12 نومبر 2010ء

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج کی منظوری اور ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس فیصلے کو ملک کے عوام کیخلاف سراسر ناانصافی اور ظلم قرار دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت فیصلے پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس فیصلے کو فوری واپس لے۔اپنے مشترکہ بیان میں ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ گزشتہ دنوں وفاقی کابینہ کے اجلاس میں باہمی مشترکہ منظوری سے اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس نافذ العمل کرنا عوام کو مزید ذہنی پریشانی اور کرب میں مبتلا کرنا ہے اور اس اقدام سے بلاواسطہ عوام پر اثر پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی بھوک ،غربت ،پیاس اور افلاس کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور روزمرہ کے معمول میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے انکی کمر توڑ دی ہے اور اب ملازمت پیشہ افراد یا کاروباری افراد مہنگائی کے بوجھ تلے دبتے چلے جارہے ہیں اور اس صورتحال میں زندگی گزارنا ان کیلئے مشکل ہوجائے گا ایسے میں غریب عوام اپنے بچوں کو فروخت کرنے پر مجبور ہورہے ہیں اور آئے دن ملک بھر میں مہنگائی کے بوجھ سے کئی بے گناہ غریب افراد خودکشیاں کررہے ہیں جس کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی مجموعی صورتحال کے پیش نظر حکومت وقت اور انکے نمائندگان کو چاہئے کہ وہ عوام کو ریلیف اور بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کیلئے مثبت اور ٹھوس حکمت عملی بنائے تاکہ ملک میں جاری مہنگائی ،انتہاء پسندی اور قتل وغارت گری کے واقعات کی روک تھام ہوسکے اور عوام کو تحفظ فراہم کیا جاسکے لیکن افسوس حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے انہیں مزید مہنگائی کے تحفے پیش کررہی ہے جس سے نہ صرف ملک کے غریب عوام اثر انداز ہونگے بلکہ وہ طبقہ جو کہ کرپشن جیسے عنصر سے دور رہنا چاہتا ہے وہ خود کرپشن کرنے پر مجبور ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ عوام دوست پالیسیوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے فیصلوں میں عوامی اُمنگوں کا خاص خیال رکھیں اور عوام سے روزمرہ بنیادی اشیاء روٹی ،کپڑا ،مکان ،جیسی سہولیات چھیننے کے بجائے جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی زمینوں پر ٹیکسز کے نافذ کو یقینی بنایا جائے اور قومی دولت لوٹنے والے افراد جنھوں نے بنکوں سے اربوں ،کھربوں روپے کے قرضے لئے ہیں ان سے ٹیکسز وصول کئے جائیں تاکہ زرعی زمینوں پر قبضہ کرنے والے اور قومی دولت لوٹنے والوں کا احتساب کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ عوام کبھی ایسے کسی بھی فیصلے کو تسلیم نہیں کرے گی جو کہ عوام کی خواہشات اور انکی اُمنگوں کیخلاف ہو ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ حالات اور واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے دہشت گردی اور انتہاء پسندی کیلئے جنگی بنیادوں پر کام کریں۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری ،وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اصلاحاتی جنرل سیلز ٹیکس اور فلڈ سرچارج کی منظوری کے فیصلے کو فوری طور پر واپس لے اور عوام کو بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نجات دلائی جائے۔

کوئٹہ کے اچکزئی قبائل سے تعلق رکھنے والے سردار بشیر خان اچکزئی کی ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

ایم کیو ایم نے جاگیردارانہ نظام کی ریت کو بدل ڈالا ہے، سردار بشیر خان اچکزئی، کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ۔۔۔12 نومبر 2010ء

کوئٹہ کے اچکزئی قبائل سے تعلق رکھنے والے چمن کے رہائشی سردار بشیر خان اچکزئی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک بھر کے 98 فیصد غریب ومظلوم عوام کے حقوق کی عملی جدوجہد سے متاثر ہو کر اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کوئٹہ کے صوبائی قائم مقام آرگنائزر میر مجیب السلام، صوبائی سیکریٹری نشرو اشاعت انور خان ترین، صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن اکبر مینگل سمیت ضلعی آرگنائزر سلیم اختر ایڈوکیٹ و دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سردار بشیر خان اچکزئی نے کہا کہ ایم کیو ایم نے جاگیردارانہ نظام کی ریت کو بدل ڈالا ہے جو 63 برس سے ملک میں رائج ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کے حقوق کے نعرے بہت سی سیاسی و مذہبی جماعتوں نے لگائے مگر بد قسمتی سے تمام ہی سیاسی جماعتیں جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور دولتمندوں پر مشتمل ہیں جو نعرے تو غریبوں کیلئے لگاتی ہیں مگر دراصل وہ مراعات یافتہ طبقے کے مفادات کیلئے عمل پیرا ہیں جبکہ دوسری جانب ایم کیو ایم ایک نظریاتی تنظیم ہے جس کا فکر و فلسفہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی ہے جو ملک کی دیگر تمام سیاسی جماعتوں سے منفرد سیاسی جماعت ہے اور ملک کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، ایم کیو ایم کی جدوجہد کا مقصد ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو ختم کر کے غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی کو قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے موروثی سیاست کے خاتمے اور غریبوں کے حقوق کیلئے آواز اُٹھانا انتہائی جرات و بہادری کا کام ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کوئٹہ کے قائم مقام آرگنائزر میر مجیب و دیگر ارکان نے سردار بشیر خان اچکزئی کی اپنے ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی ۔

سردار عثمان عتیق کی وفد کے ہمراہ ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر رابطہ کمیٹی سے تعزیت

کراچی۔۔۔12 نومبر 2010ء

آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عتیق احمد خان کے صاحبزادے سردار عثمان عتیق نے چار رکنی وفد کے ہمراہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہد لطیف اور یوسف شاہوانی سے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ملاقات کی اور اپنی اور اپنے والد سردار عتیق احمد خان کی جانب سے ایم کیو ایم کے کنوینز و شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی المناک شہادت پر دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کیا۔ وفد میں سعاد چوہدری، مرتضیٰ وارثی، سید مراد حیدر اور آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حق پرست رکن آزاد کشمیر سلیم بٹ شامل تھے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے انچارج الطاف زیدی اور جوائنٹ انچارج ارشد سبیل بھی موجود تھے۔ عثمان عتیق نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی کارکن کسی بھی جماعت سے تعلق رکھتا ہو وہ اس جماعت کا اثاثہ ہوتا ہے جو عوام کیلئے رابطے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق یقیناً ایم کیو ایم کا اثاثہ تھے جن کی شہادت نہ صرف ایم کیو ایم کیلئے بڑا سانحہ ہے بلکہ پوری قوم کیلئے ایک بڑا نقصان بھی ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی مغفرت، درجات کی بلندی، سوگوار اہلخانہ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے صبر جمیل کیلئے دعا بھی کی۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے سردار عثمان عتیق اور وفد کے دیگر ارکان کی تعزیت کیلئے آمد پر شکریہ بھی ادا کیا۔

ایم کیو ایم امریکہ کے ذمہ داروں کے وفد کی کراچی میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے مزار پر حاضری

کراچی۔۔۔12 نومبر 2010ء

ایم کیو ایم امریکہ کے ذمہ داروں کے ایک وفد نے ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کی نمائندگی کرتے ہوئے کراچی کے شہداء قبرستان میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے مزار پر حاضری دی۔ وفد میں شکاگو سے شمیم صدیقی اور سہیل شمس شامل تھے۔ وفد نے ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔ دریں اثناء ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے زیر اہتمام یو ایس اے اور کینیڈا کے مختلف شہروں میں ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے ایصال ثواب کیلئے دعائیہ اور تعزیتی اجلاسوں کا سلسلہ جاری ہے جس میں ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے ذمہ داران، کارکنان، اور ہمدردوں کے علاوہ بڑی تعداد میں پاکستانی کمیونٹی کے اراکین شرکت کر رہے ہیں اور ڈاکٹر عمران فاروق شہید کیلئے فاتحہ خوانی کرنے کے ساتھ ساتھ شہید رہنما کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے ایصال ثواب کیلئے ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کے زیر اہتمام کئی شہروں میں قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے

جوہانسبرگ۔۔۔12 نومبر 2010ء

ایم کیوایم کے شہید کنویز اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے ایصال ثواب کیلئے ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کے زیر اہتمام ساؤتھ افریقہ کے کئی شہروں میں قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں ذمہ داروں، کارکنوں، خواتین، بزرگوں اور ہمدرد پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ یہ تعزیتی اجتماعات جوہانسبرگ، پریٹوریا، ڈربن اور دیگر شہروں میں منعقد کئے گئے ۔قرآن خوانی کے بعد شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اور شرکاء نے شہید رہنما کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کے ذمہ داران نے کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید نے تحریک کے ابتدائی ایام سے لیکر اس کے عروج تک تحریکی مشن ومقصد کیلئے جو قربانیاں دی ہیں وہ ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔ان کا کردار، جدوجہد اور ثابت قدمی تحریک کے کارکنوں کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید اور دیگر شہیدوں کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا اور ان کے پاک لہو کے صدقے پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ضرور آئے گا۔انہوں نے حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

☆☆☆☆☆